عنوان	:	پراسپیکٹس: تعارف رجوع الی القرآن کورس (سال اول و دوم)
ناشر	:	شعبہ مطبوعات، انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی۔
ای میل	:	Publications@QuranAcademy.com
ویب سائٹ	:	www.QuranAcademy.edu.pk
طبع	:	رمضان المبارک 1444ھ، مارچ 2023ء
تعداد	:	750

مرکزی دفتر: B-375، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ،
بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی۔
فون: 7-34993436-21-92+

فہرست

تعارف انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی 3

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) 6

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا نصاب 8

قواعد وضوابط 14

مقاماتِ تدریس 15

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) 16

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا نصاب 17

قواعد وضوابط 23

مقامِ تدریس 24

قیام وطعام 24

شعبۂ تدریس 24

تعارف اساتذہ 26

تعارف
انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی

ہر باشعور اور درد مند مسلمان یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ زوال، انتشار، انحطاط اور زبوں حالی کی کیا وجہ ہے؟ اور اس پستی سے نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟ اُمت کے کئی خیر خواہوں نے مسلمانوں کی موجودہ پستی کے اسباب بیان کیے ہیں۔ اِن میں سے جس سبب پر قرآنِ حکیم، احادیثِ مبارکہ، اقوالِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اور سلفِ صالحین رحمۃ اللہ علیہم سے لے کر دورِ حاضر کے علمائے حق کی آراء اور مفکرینِ اسلام کا تجزیہ متفق نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ:

”مسلمانوں کا عروج وزوال قرآنِ مجید سے قربت یا اُس سے دوری پر منحصر ہے اور مسلمانوں کو موجودہ افسوسناک صورتِ حال سے نکلنے کے لیے قرآنِ حکیم سے اپنے تعلق کو زندہ اور مضبوط کرنا ہوگا“۔

محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ بفضلہٖ تعالیٰ ایک طویل عرصے تک تحریر و تقریر کے ذریعے اُمت کو اس کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآنِ حکیم سے دوری سے آگاہ فرماتے رہے اور اصلاحِ احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق ادا کرنے پر زور دیتے رہے۔ 1972ء میں ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اِسی مقصد کے لیے ایک ادارہ ”مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور“ کے نام سے قائم کیا جس کے حسبِ ذیل اغراض و مقاصد طے کیے گئے:

- عربی زبان کی تعلیم و ترویج
- قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق
- علومِ قرآنی کی عمومی نشر و اشاعت
- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیمِ قرآن کو مقصدِ زندگی بنالیں، اور
- ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

مندرجہ بالا اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے مرکزی انجمن خدّام القرآن، لاہور کی اندرون و بیرون ملک کئی شاخوں کا قیام عمل میں آیا۔ اِن ہی میں سے اوّلین شاخ ہے ” انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی“، جس کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔

1. قرآن اکیڈمی ڈیفنس: اِس انجمن کے تحت 1991ء میں قرآن اکیڈمی ڈیفنس قائم ہوئی اور اِسی سال اکیڈمی میں تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا۔ یہاں تسلسل کے ساتھ حضرات و خواتین کے لیے صبح کے اوقات میں رجوع الی القرآن کورس (سال اول) جاری ہے۔ اس کے علاوہ شام کے اوقات میں عربی گرامر اور دیگر موضوعات پر شارٹ کورسز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کی حفظ و ناظرہ تعلیم کے لیے علیحدہ مدرسے قائم ہیں۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں طلبہ و طالبات کے لیے سمر کورس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شعبۂ سمع وبصر کے تحت دروسِ قرآن اور دیگر کورسز کی آڈیو اور ویڈیو کی تیاری کا کام بھی جاری ہے جنہیں سی ڈیز، ڈی وی ڈیز اور میموری کارڈز پر افادہ عام کے لیے منتقل کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ کئی ٹی وی چینلز کے لیے دینی پروگرام بھی ریکارڈ کر کے بھیجے جاتے ہیں۔

2. قرآن اکیڈمی کورنگی: بحمد اللہ 1995ء میں کورنگی میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017ء میں قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔ یہاں تسلسل کے ساتھ خواتین کے لیے قرآن فہمی کورس جاری رہا ہے۔ سال 2016 سے بفضلہ تعالیٰ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) برائے حضرات و خواتین کا آغاز کیا گیا۔ نومبر 2008ء سے اس مرکز میں "The Hope Islamic Secondary School" کے نام سے نرسری تا میٹرک اسکول کا آغاز کیا گیا۔ اس اسکول میں جدید علوم کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کو عربی گرامر، بنیادی دینی تعلیمات اور قرآن حکیم کا مکمل ترجمہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کی حفظ و ناظرہ تعلیم کے لیے علیحدہ مدرسے بھی قائم ہیں۔

3. قرآن اکیڈمی یٰسین آباد: بحمد اللہ 2005ء میں انجمن کے تحت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال سے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) اور دیگر تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا۔ شہر کے وسط میں واقع قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں 2005ء سے تسلسل کے ساتھ یہ کورسز جاری ہیں جن سے سیکڑوں حضرات و خواتین مستفید ہو چکے ہیں۔ بعد ازاں یہ بھی اللہ ہی کا فضل تھا کہ 2009ء میں رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا بھی آغاز کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں ایک مرکز تعلم و تحقیق "Learning & Research Centre" قائم ہے جس کے تحت علومِ اسلامی کی قدرے وسیع لائبریری بھی کام کر رہی ہے۔ اس پر مزید یہ کہ یٰسین آباد میں

مدرسۃ البنین والبنات کے تحت شعبہ قاعدہ، شعبہ ناظرہ اور شعبہ حفظ (صرف بچوں کے لیے) کا آغاز کیا گیا جس سے اہل محلہ خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں شعبۂ آئی ٹی، مکتبہ، مختصر دورانیے کے کئی کورسز اور دیگر کئی دینی سرگرمیاں جاری وساری ہیں۔

4. **قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر:** 2006ء میں گلستانِ جوہر میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017ء میں قرآن انسٹیٹیوٹ کا درجہ دیا گیا۔ یہاں پر بھی تسلسل کے ساتھ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) جاری ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے ناظرہ قرآنِ حکیم کی تعلیم کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ علاوہ ازیں شام کے اوقات میں اور ہفتہ واری بنیاد پر عربی گرامر اور تجوید القرآن کے کورسز بھی جاری ہیں۔ مزید برآں مطالعہ کے لیے ایک لائبریری بھی موجود ہے۔

5. **قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد:** قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد جو کہ شہر حیدرآباد کے قلب لطیف آباد یونٹ نمبر 2 میں واقع ہے 2012ء سے قائم ہے۔ اس ادارے میں "رجوع الی القرآن کورس (سال اول)" کے علاوہ شام کے اوقات میں مختلف دورانیہ کے شارٹ کورسز جن میں "عربی گرامر کورس"، "دینیات کورس" اور دن میں بچوں کے لیے "ناظرہ قرآن حکیم" اور "مطالعہ قرآن حکیم کورس" کے ساتھ ساتھ سلسلہ وار درس قرآن، درس حدیث، درس سیرت النبی ﷺ اور دیگر اصلاحی و فکری موضوعات پر دروس کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ مزید برآں مطالعے کے لیے ایک لائبریری بھی موجود ہے۔

6. **قرآن مرکز لانڈھی:** 2007ء میں لانڈھی میں قرآن مرکز کی تعمیر مکمل ہوئی اور یہاں بھی اسی سال حفظ وناظرہ، عربی گرامر و تجوید کلاسز اور دیگر شارٹ کورسز کا آغاز ہو گیا۔

7. **دیگر مراکز:** ان بڑے مراکز کے علاوہ شاہ فیصل کالونی، گلزار ہجری، ڈیفنس فیز 2 اور کراچی ایڈمن سوسائٹی میں بھی چھوٹے مراکز قائم ہیں۔ ان تمام مراکز میں مختلف دورانیے کی عربی گرامر کلاسیں بھی صبح اور شام کے اوقات میں باقاعدگی سے جاری ہیں۔ دروس و ترجمۂ قرآن کی ہفتہ وار محافل کا سلسلہ بھی بحمد اللہ قائم ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست　　　　تانہ بخشد، خدائے بخشندہ

رجوع الی القرآن کورس سالِ اوّل

One Year Certificate Course In Islamic Studies

موجودہ دور میں ہم مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ جو لوگ جدید تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کر دیتے ہیں وہ بالعموم دینی تعلیم سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ اِسی طرح معاشرے کے وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتدا ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے کا اصل بہاؤ جدید تعلیم ہی کی جانب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی ایک عظیم اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز کی سطح تک تعلیم حاصل کرنے کے باوجود دینی تعلیم سے قطعی ناواقف ہوتی ہے بلکہ اِن میں سے اکثر قرآنِ حکیم کو سمجھنا تو در کنار اِسے ناظرہ پڑھنے کی صلاحیت سے بھی عاری ہوتے ہیں۔ گویا دینی لحاظ سے ایسے لوگوں کو لاعلم قرار دیا جائے تو غلط نہ ہو گا۔

بحیثیتِ مسلمان ہماری ایک نہایت اہم ذمہ داری ہے کہ دین کا بنیادی علم حاصل کریں اور بالخصوص قرآنِ حکیم کو جو سرچشمۂ ہدایت ہی نہیں منبعِ ایمان ویقین بھی ہے سمجھ کر پڑھیں، اِس سے ایمانی قوت حاصل کریں اور ہدایت ونصیحت اخذ کریں تاکہ عملی زندگی کو اِس کے مطابق استوار کیا جاسکے۔ یہ چیز اگرچہ ہر مسلمان کے لیے لازم اور ضروری ہے لیکن اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے جدید تعلیم کے حصول میں برس ہا برس صرف کیے ہوں، اُن کے لیے تو ناگزیر ہے کہ اس طرف متوجہ ہوں۔ اگر یہ لوگ علمِ قرآنی کے حصول سے غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں تو روزِ قیامت اللہ کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے کہ جدید علوم حاصل کرنے کے لیے تو کئی سال اور کتنا سرمایہ صرف کیا لیکن علم قرآن کے حصول سے محروم رہے۔

قرآنِ حکیم سے استفادے کے لیے عربی زبان کو اِس حد تک سیکھنا کہ قرآنِ حکیم پڑھتے ہوئے کسی ترجمے کی مدد کے بغیر براہِ راست مفہوم سمجھ میں آتا جائے، ناگزیر ہے۔ اِسی طرح حدیث نبوی ﷺ

کو سمجھنے کے لیے، جو در حقیقت قرآنِ حکیم ہی کی شرح اور حکمت واحکام دین کا ایک عظیم خزانہ ہے، عربی زبان سیکھنا بے حد ضروری ہے۔

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا مقصد یہی ہے کہ ایسے حضرات و خواتین کو جو جدید تعلیم حاصل کر چکے ہوں عربی زبان کے بنیادی قواعد اور اُن بنیادی دینی علوم سے آراستہ کر دیا جائے جو قرآنِ حکیم کو پڑھنے، سمجھنے اور فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہیں۔ اِس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے ذریعے 10 ماہ میں شرکاء کو:

- تجوید کے بنیادی قواعد سکھا کر اتنی مشق کروادی جائے کہ وہ قرآنِ حکیم کی صحیح طور پر تلاوت کر سکیں۔
- اتنی عربی پڑھا دی جائے کہ عربی زبان کی گرامر کے بنیادی قواعد پر اُنہیں کسی حد تک دسترس حاصل ہو جائے تاکہ پھر کچھ اضافی محنت اور وقت لگا کر وہ اتنی استعداد حاصل کر لیں کہ قرآنِ حکیم کی تلاوت کرتے ہوئے اِس کا مفہوم بھی اُنہیں ساتھ ساتھ سمجھ میں آتا چلا جائے اور قرآنِ حکیم سے ہدایت و نصیحت اخذ کرنے میں آسانی ہو۔
- قرآنِ حکیم کے منتخب مقامات کے مطالعے اور تدریس کے ذریعے دین کا جامع تصور واضح انداز میں پیش کیا جائے تاکہ یہ بات واضح ہو جائے کہ ہمارا دین کیا ہے؟ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے؟ مزید یہ کہ دینی ذمے داریاں ادا کرنے کی عملی صورت کیا ہو سکتی ہے؟
- علمِ حدیث سے متعلق بنیادی تفصیلات سے روشناس کرا دیا جائے اور منتخب احادیث کا مطالعہ کروا دیا جائے کیونکہ احادیثِ مبارکہ ہی سے احکامِ قرآنی کی مستند تشریح اور عملی تفصیلات فراہم ہوتی ہیں۔
- نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کے انفرادی و اجتماعی پہلوؤں کا مطالعہ کروا دیا جائے تاکہ زندگی بسر کرنے کے لیے عملی رہنمائی سامنے آسکے۔
- اس قابل بنانے کی کوشش کی جائے کہ وہ قرآنِ حکیم کے پیغام کو اور رجوع الی القرآن کی دعوت کو دوسروں تک پہنچا سکیں اور نبی اکرم ﷺ کے فرمان ”خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ“ (بخاری) ”تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن حکیم سیکھیں اور سکھائیں“ کے مطابق تعلّم و تعلیمِ قرآن کے مشن کو آگے بڑھانے کی سعادت حاصل کر سکیں۔

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا نصاب

1. ناظرۂ قرآن حکیم و تجوید

صحیح مخارج و جملہ صفات کے ذریعے عربی حروف کی ادائیگی کے ساتھ وقوف کا التزام کرتے ہوئے تلاوتِ قرآنِ حکیم کی استعداد پیدا کرنے کے لیے علمِ تجوید کے بنیادی قواعد کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مزید برآں اِن قواعد کی مناسب حد تک مشق بھی کروادی جاتی ہے۔

نصاب:

- علم التجوید کے قواعد
- قواعد کا اطلاق (Application) اور ناظرے کی مشق

حوالہ جات:

- ''قواعدِ تجوید'' کے عنوان سے کتابچہ
- ''قواعدِ تجوید'' کے موضوع پر ویڈیو (معلّم: قاری سلیمان صاحب)

2. عربی گرامر

عربی گرامر کے قواعد کی اس حد تک تعلیم دی جاتی ہے کہ قرآنِ حکیم کے مفہوم کو براہِ راست سمجھنے کے قابل بنایا جاسکے۔

نصاب:

- آسان عربی گرامر (ناشر انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی)

حوالہ جات:

- آسان عربی گرامر ویڈیوز

3. ترجمۂ قرآن حکیم مع ترکیب

عربی گرامر کے قواعد کے اطلاق کے ساتھ قرآنِ حکیم کی منتخب سورتوں کا ترجمہ کروایا جاتا ہے تاکہ شرکاء میں قرآنِ حکیم کو براہِ راست سمجھنے کی استعداد پیدا ہوسکے۔

نصاب:

- عربی گرامر کے بنیادی قواعد
- قواعد کا اطلاق (قرآن حکیم کی منتخب سورتوں کے ذریعے)
- کتاب بعنوان ”عربی گرامر برائے قرآن فہمی“ (مرتب: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- QTV پر نشر ہونے والے ”عربی گرامر برائے قرآن فہمی“ کے پروگرام کی ویڈیوز (معلم: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)

4. مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب

سورۃ العصر اور اِس کی تشریح پر مشتمل قرآنِ حکیم کے منتخب مقامات کا تفصیلی مطالعہ کروایا جاتا ہے تاکہ دینِ اسلام کا جامع تصور اور ایک مسلمان پر دینِ اسلام کے تقاضے اچھی طرح سے واضح کیے جا سکیں۔

نصاب:

- حصّہ اوّل: سورۃ العصر اور اُس کی تشریح پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ دوم: ایمان کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ سوم: عمل صالح کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ چہارم: تواصی بالحق کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ پنجم: صبر و مصابرت کے بیان پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ ششم: فرائض دینی کا جامع تصور سورۃ الحدید کی روشنی میں

حوالہ جات:

- کتاب بعنوان ”مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب“ (مؤلف: محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- کتاب بعنوان مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب نکات برائے درس و تدریس (حصہ اوّل تا ششم) (مؤلف: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- الہدیٰ سیریز کی آڈیوز (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

- منتخب نصاب تفصیلی دروس کی ویڈیوز (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

5. بیان القرآن

اس مضمون میں قرآنِ حکیم کی آیات کا ترجمہ، باہمی ربط، پس منظر اور مختصر تشریح بیان کی جاتی ہے تاکہ شرکاء تک قرآنِ حکیم کا انقلابی پیغام پہنچایا جائے اور پھر وہ بھی قرآنِ حکیم کے داعی بن کر نورِ قرآن کو عام کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

نصاب:

بیان القرآن (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

- (108 ویڈیوز)

حوالہ جات:

- تفسیر عثمانی (مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ)
- معارف القرآن (مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ)
- تفہیم القرآن (مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)
- بیان القرآن (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

6. حدیث و سنت

اس مضمون میں "حدیث کی اہمیت و حجیت" کے موضوع پر لیکچرز دیے جاتے ہیں اور موجودہ دور میں حدیث کے حوالے سے جو اعتراضات اٹھائے جاتے ہیں، اُن کے جوابات کی طرف شرکاء کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "ریاض الصالحین" کے کچھ حصے کا مطالعہ کروایا جاتا ہے جس سے شرکاء کے ایمان و عمل کو جِلا حاصل ہوتی ہے۔

نصاب:

- حجیت حدیث کے دلائل
- ریاض الصالحین (امام یحییٰ بن شرف النووی رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- سنت کی آئینی حیثیت (مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)
- قرآن و سنت کا باہمی تعلق (آڈیو: محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- حجیتِ حدیث (مفتی محمد تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ)

7. مطالعہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عملی طور پر اپنانے کے لیے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا مختلف پہلوؤں سے مطالعہ کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے شرکاء کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف گوشوں کا مطالعہ کروایا جاتا ہے۔

نصاب:

- الرحیق المختوم (مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (مولانا ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ)
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم (ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ)
- محسن انسانیت (مولانا نعیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ)

8. عقیدہ وفقہ

دین اسلام کی بنیاد عقائد پر ہے، اس لیے ناگزیر ہے کہ ایک بندۂ مومن ان عقائد سے واقفیت حاصل کرے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعامل اور سلف و خلف کے اجماع سے ہم تک پہنچے ہیں۔ اسی طرح اسلام میں عبادات کی اہمیت محتاجِ بیان نہیں اور جاننا چاہیے کہ کوئی عبادت اس وقت تک درست نہیں ہوتی جب تک اُسے سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ادا نہ کیا جائے۔ چنانچہ اس مضمون میں روزمرہ کے فقہی مسائل کی بنیادی تعلیم شاملِ نصاب ہے۔

نصاب:

- تصور اہل سنت والجماعت
- تعارفِ فقہ و فقہی اصطلاحات

- طہارت: فضائل ومسائل
- نماز: فضائل ومسائل
- روزہ: فضائل ومسائل
- زکوٰۃ: فضائل ومسائل
- حج: فضائل ومسائل
- رسوم: احکام ومسائل
- عقائد وبنیادی دینی تصورات (محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ)
- تعلیم الاسلام (مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- زبدۃ الفقہ (مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ)
- آدابِ زندگی (مولانا یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ)
- آسان فقہ (مولانا یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ)
- بلوغ المرام (حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ)

9. فکرِ اسلامی

اس موضوع کے تحت بنیادی دینی موضوعات پر لیکچرز کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ شرکاء پر دین کا جامع تصور واضح ہو۔ نتیجتاً اُن میں دین پر عمل اور اُس کے نفاذ کی جدوجہد کرنے کا جذبہ بیدار ہو اور عملی اقدامات کے لیے لائحہ عمل متعین ہو سکے۔

نصاب:

- جہاد فی سبیل اللہ
- قرآن اور جہاد
- دین کا ہمہ گیر تصور
- دینی فرائض کا جامع تصور
- مسلمانوں پر قرآنِ مجید کے حقوق
- منہج انقلاب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- مسلمان خواتین کے دینی فرائض
- اُمت مسلمہ کا عروج وزوال اور تجدیدی مساعی
- اسلام کی نشاۃِ ثانیہ... کرنے کا اصل کام!
- اجتماعیت اور بیعت کی اہمیت
- اسلام کا انقلابی منشور
- احیائی عمل کے تین گوشے

حوالہ جات:

- مندرجہ بالا موضوعات پر کتب / آڈیوز، ویڈیوز (مکتبہ انجمن خُدّام القرآن)

10. سیرت صحابہ وصحابیات رضی اللہ عنہم

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور تزکیہ و تربیت سے فیض یاب ہونے کی سعادت نصیب ہوئی من حیث الجماعت پوری اُمت میں افضلیت مطلقہ کے حامل ہیں۔ ان کی محبت جزو ایمان ہے، ان کی تعظیم و توقیر دراصل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر ہے اور ان سے بغض وعداوت اور ان کی تحقیر و توہین درحقیقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تحقیر و توہین ہے۔ لہٰذا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت کا مطالعہ کروایا جاتا ہے تاکہ شرکاء کے اندر ایمان کی آبیاری ہو اور جذبہ عمل پیدا ہو سکے۔

نصاب:

- عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت کا مطالعہ
- حضرت خدیجہ، حضرت عائشہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن کی سیرت کا مطالعہ

حوالہ جات:

- شمع رسالت کے تیس پروانے (طالب ہاشمی)
- عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم (قاضی حبیب الرحمٰن)
- تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن (طالب ہاشمی)

11. توسیعی محاضرات

شرکاء کے علم و عمل میں اضافے کا سبب بننے والے اور انہیں داعی الی اللہ بننے میں معاون ثابت ہونے والے موضوعات پر خصوصی محاضرات منعقد کیے جاتے ہیں۔

نصاب:

- فضیلتِ علم
- درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟
- محرم الحرام: فضائل و مسائل
- علامہ اقبال کی نظم "ابلیس کی مجلسِ شوریٰ"
- عقیدہ ختم نبوت
- عشرہ ذی الحجہ اور عید الاضحیٰ: فضائل و مسائل
- گھر میں دعوت کا کام کیسے کریں؟
- سفر آخرت کے مراحل
- تنظیم الاوقات
- میرا گھر میری ذمہ داری

- تزکیۂ نفس
- غسل و تکفین و تدفین میت

قواعد و ضوابط

1. رجوع الی القرآن کورس (سال اول) میں داخلے کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹر میڈیٹ یا مساوی ہے۔ تاہم استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ و طالبات کی درخواست پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔
2. کورس کا دورانیہ تقریباً 10 ماہ ہو گا۔
3. اوقاتِ تدریس:

- پیر تا جمعرات:	صبح 8:45	تا	دن 1:00 بجے
- جمعہ:	صبح 8:45	تا	دن 12:00 بجے

4. بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے، تاخیر سے آنے والے اور امتحانات میں غیر حاضر رہنے والے شرکاء کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
5. انتظامیہ اگر محسوس کرے کہ کوئی فرد کورس میں سنجیدگی سے شرکت نہیں کر رہا یا اُس کا طرزِ عمل ادارے کے لیے نقصان دہ ہے تو اُس کا نام کورس سے خارج کیا جاسکتا ہے۔
6. کامیابی کی سند صرف اُن طلبہ و طالبات کو دی جائے گی جن کی حاضری ہر مضمون میں کم از کم 70٪ فی صد ہو اور انہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم 40٪ فی صد نمبر حاصل کیے ہوں۔ امتحانات میں کامیاب نہ ہونے والے طلبہ و طالبات کو کم از کم 50٪ فی صد حاضری کی بنیاد پر شرکت کی سند دی جائے گی۔
7. فیس کوئی نہیں ہے البتہ اصحابِ خیر سے اس ضمن میں عطیات کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مقاماتِ تدریس

❖ قرآن اکیڈمی ڈیفنس

مسجد جامع القرآن، اسٹریٹ نمبر 34، خیابانِ راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز6، کراچی۔

فون:4-021-35340022، موبائل : 0334-3088689

❖ قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

مسجد جامع القرآن، شارعِ قرآن اکیڈمی، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔

فون:021-36806561 ، موبائل : 0331-7292223

❖ قرآن اکیڈمی کورنگی

متصل مسجد طیبہ، سیکٹر A/35، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر4، کراچی۔

فون:021-35074664، موبائل : 0343-1216738

❖ قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر

مسجد جامع القرآن، سالکین بسیرا اپارٹمنٹ، بلاک 14، گلستان جوہر، کراچی۔

فون: 021-34030119، موبائل : 0323-4030119

❖ قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

بنگلہ نمبر B-176، بلاک C، نزد کارڈیو ہسپتال، یونٹ نمبر 2 ، لطیف آباد، حیدرآباد۔

فون:022-3407694، موبائل : 0345-2701363

رجوع الی القرآن کورس سال دوم

One Year Diploma Course in Islamic Studies

تعارف:

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کے پیش نظر ایسے افراد کو علمی بنیادوں پر دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو ایک حد تک عصری تعلیم کے ساتھ انجمن خدام القرآن سندھ یا دیگر انجمن ہائے خدام القرآن میں جاری رجوع الی القرآن کورس (سال اول) تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔ مزید یہ کہ دیگر اداروں سے علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات بھی اس کورس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی، تدریسی و تحریکی سرگرمیوں میں سہولت ہو گی، وہاں تحقیقی و تخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہو گی تا کہ فارغ التحصیل طلبہ احیائے اسلام کی اس محنت میں ممد و معاون بن سکیں۔

مقاصد:

i. اس کورس کے مقاصد بنیادی طور پر تربیتی ہیں تا کہ شرکاء جو رجوع الی القرآن (سالِ اول) میں بنیادی دینی تعلیم دعوتی ماحول میں پڑھ آئے ہیں اُن کو علومِ اسلامی کی روایت اور اقدار سے روشناس کروایا جائے اور فکری مضامین میں رسوخ کی جانب پیش قدمی ہو۔

ii. ایسے لوگوں کی تیاری جو عصری علوم سے آراستہ ہوں اور اس کے ساتھ علوم دینیہ سے بھی قدرے مستحکم تعلق رکھتے ہوں۔

iii. تحریکی ضروریات کے لیے ایسے رجالِ کار تیار ہوں جو علمی بنیادوں پر دعوت و تبلیغ اور تحقیق و تصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور احیائے اسلام کی اس محنت میں ممد و معاون بن سکیں۔

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا نصاب

1. **علم العقیدہ:**

عقیدے کی بنیاد توحید باری تعالیٰ ہے اور اسی دعوت توحید کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث کیا حتی کہ خاتم الرسل محمد ﷺ کی بعثت ہوئی۔ عقیدہ توحید کی تعلیم و تفہیم کے لیے جہاں نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بے شمار قربانیاں دیں اور تکالیف کو برداشت کیا وہاں علماء اسلام نے بھی دن رات اپنی تحریروں اور تقریروں میں اس کی اہمیت کو خوب واضح کیا۔ اس مضمون کے ضمن میں اہل سنت والجماعت کے مجمع علیہ عقائد بیان کیے جائیں گے اور امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب عقیدہ طحاویہ سبقاً سبقاً پڑھائی جائے گی۔ اس کتاب میں تمام اسلامی عقائد کو مختصراً بیان کر دیا گیا ہے اور باطل فرقوں کے بالمقابل اہل سنت والجماعت کے افکار و نظریات کی نمائندگی کی گئی ہے۔

2. **علم التفسیر:-**

اس مضمون کے تحت مندرجہ ذیل تفاسیر کے منتخبات کا مطالعہ کروایا جاتا ہے۔

i. **تفسیر جلالین:۔**

عربی زبان میں نہایت مختصر تفسیر قرآن ہے جسے دو مشہور مفسرین امام جلال الدین محلی رحمۃ اللہ علیہ (791ھ-864ھ) اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (849ھ-911ھ) نے تصنیف کیا۔ تقریباً پانچ صدیوں سے تفسیر جلالین متداول و مقبول ہے۔

ii. **صفوۃ التفاسیر:۔**

"صفوۃ التفاسیر" کے نام سے تفسیر "پروفیسر محمد علی الصابونی رحمۃ اللہ علیہ" نے تصنیف فرمائی ہے۔ عصر حاضر کے معروف اشعری اور صوفی مفسر عالم دین تھے۔ یہ تفسیر تفسیر ابن کثیر، تفسیر قرطبی وغیرہ کئی ایک کتابوں کی تلخیص ہے۔ موصوف اس کتاب کے تعارف میں فرماتے ہیں "میں

نے اپنی کتاب کو ''صفوۃ التفاسیر'' اس لیے کہا ہے کہ اس میں اختصار، ترتیب، صراحت اور وضاحت کے ساتھ عظیم اور مفصل تشریحات کو جمع کیا گیا ہے''۔

iii. **تفسیر السعدی:۔**

تفسیر السعدی ایک معاصر تفسیر ہے۔ جو عرب دنیا میں مشہور ہے۔ قرآنی تفسیر کے کلاسیکی ورثے کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے ، شیخ السعدی نے ایک مختصر اور واضح انداز میں آیات کے مفہوم کو اجاگر کرنے پر توجہ دی ہے ۔جو عالم اور عام قاری دونوں کے لئے قابل فہم ہے۔علامہ عبدالرحمٰن بن ناصر سعدی رحمہ اللہ سعودی عرب کے نام ور عالم دین تھے۔زیر نظر 'تفسیر السعدی' کی متعدد خصوصیات ہیں،مثلاً:یہ اسرائیلی اور ضعیف روایات سے پاک ہے،قصص وواقعات سے عبر وحکم کا استنباط بھی خوب اور نہایت عجیب ہے۔یہ تفسیر اختصار اور جامعیت کا حسین امتزاج ہے۔تفسیر میں منہج سلف کی پابندی کی گئی ہے۔

iv. **تفسیر ابن کثیر:**

تفسیر ابن کثیر کے مصنف حافظ عماد الدین ابن کثیر شافعی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی774 ھ جو علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے اجل تلامذہ میں سے ہیں۔ تفسیر ابن کثیر تفسیر بالماثور پر مشتمل ہے۔ اس میں مؤلف نے مفسرین کے تفسیری اقوال کو یکجا کر دیا ہے۔ آیات کی تفسیر، احادیث مرفوعہ اور اقوال و آثار کے حوالہ سے کی ہے۔ حسب ضرورت جرح و تعدیل سے بھی کام لیا ہے۔حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے آیات کی تفسیر کرتے ہوئے تفسیر القرآن بالقرآن کے انداز کو بھی سامنے رکھا ہے۔ وہ قرآنی آیات کی تشریح میں دوسری آیات سے بھی استدلال کرتے ہیں۔

3. **اصول التفسیر:۔**

''الفوز الکبیر فی اصول التفسیر'' اصول تفسیر کی ایک مشہور و معروف کتاب ہے جسے احمد بن عبد الرحیم المعروف شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (1114 – 1176ھ / 1703-

1762ء) نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب فنِّ اصولِ تفسیر میں نہایت ہی جامع اور مختصر اور نادر اصول وضوابط سے پُر ہے۔ عمومی خیال ہے کہ فہمِ قرآن کے حوالے سے تنہا اس کتاب کا مطالعہ، بہت سی اصول تفسیر کی کتابوں اور تفسیروں کے مطالعے سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب عام طور پر مدارس اسلامیہ میں داخلِ نصاب ہے اور بڑی اہمیت کے ساتھ اب تک پڑھائی جاتی ہے۔ یہ کتاب اصولِ تفسیر سے رغبت رکھنے والوں کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ یہ کتاب نہ صرف برِّ صغیر بلکہ عرب اور افریقی ویورپی ممالک میں بھی متعارف ہے۔

4. علوم القرآن: -

علوم القرآن سے مراد وہ تمام علوم وفنون ہیں جو قرآن فہمی میں مدد دیتے ہیں اور جن کے ذریعے قرآن حکیم کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ ان علوم میں وحی کی کیفیت، نزولِ قرآن کی ابتدا اور تکمیل، جمع قرآن، تاریخ تدوین قرآن، شانِ نزول، مکی ومدنی سورتوں کی پہچان، ناسخ ومنسوخ، علم قراءات، محکم و متشابہ آیات، اعجاز القرآن شامل ہیں۔ علوم القرآن کے مباحث کی ابتداء عہد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور دورِ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم سے ہو چکی تھی تاہم دوسرے اسلامی علوم کی طرح اس موضوع پر بھی مدون کتب لکھنے کا رواج بہت بعد میں ہوا۔ قرآن کریم کو سمجھنے اور سمجھانے کے بنیادی اصول اور ضابطے یہی ہیں کہ قرآن کریم کو قرآنی اور نبوی علوم کی روشنی میں ہی سمجھا جائے۔ زیر نصاب کتاب "التبیان فی علوم القرآن" کلیۃ الشریعہ والدراسات الاسلامیہ، مکہ مکرمہ کے استاذ محترم جناب محمد علی الصابونی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی تصنیف ہے جسے انہوں نے مدارس اسلامیہ کے لیے اپنی تدریسی یاداشتوں کو کتابی صورت میں مرتب کیا ہے تاکہ علوم دینیہ کے طلبہ اس سے استفادہ کر سکیں۔

5. علم الحدیث: -

مصادر شریعت میں دوسرا بڑا مصدر حدیث ہے اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن حکیم کو اس کے بغیر سمجھا ہی نہیں جاسکتا۔ چنانچہ ضرورت اس بات کی تھی کہ ان احادیث کو محفوظ کر کے اس کے ذریعے دینِ اسلام کی صحیح تعلیمات امت کو نسل در نسل منتقل ہوتی رہیں۔ اسی

مقصد کو حاصل کرنے کے لیے محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے کئی کتب مدون کیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کو بہت محنت سے جمع کیا گیا ہے۔ ان کتب میں مشہور و معروف کتاب "مشکوٰۃ المصابیح" بھی ہے۔ اس کے موئلف کا نام محمد بن عبد اللہ ہے جن کا لقب ولی الدین اور کنیت ابو عبد اللہ ہے، جو خطیب تبریزی کے نام سے مشہور ہیں۔ اس کتاب میں امام خطیب تبریزی رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث کی امہات الکتب سے روایات کو جمع کیا ہے نیز اس کے ساتھ ساتھ اس کو نہایت خوبصورتی اور عمدگی کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ علماء و معلّمینِ حدیث نے ہر دور میں اس کتاب سے خوب استفادہ کیا ہے۔

6. اصول الحدیث:-

علم اصول حدیث وہ علم ہے جو محدثین نے اس لئے مرتب کیا تاکہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تحقیق کر سکیں۔ علماء نے اس علم پر سینکڑوں کتابیں لکھی ہیں جو کہ اپنی الگ الگ خصوصیات کی حامل ہیں۔ تاہم مشکل اور ادق فنی اصطلاحات کی وجہ سے ایک عام قاری کے لیے ان کتابوں سے استفادہ کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر محمود الطحان نے اس کارِ عظیم کا بیڑا اٹھایا اور اس علم میں ایک آسان ترین کتاب "تیسیر مصطلح الحدیث" لکھی، یہ کتاب نہ صرف آسان ہے بلکہ جامع بھی ہے اور اپنی جامعیت کے باوجود زیادہ طویل بھی نہیں۔

7. أصول الفقه:-

اصول الفقہ سے مراد وہ قواعد و ضوابط ہیں جن سے کام لے کر ایک فقیہ قرآن حکیم، سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شریعت کے دوسرے مآخذ سے فقہی احکام معلوم کرتا ہے اور روز مرہ پیش آنے والے مسائل کے لیے تفصیلی ہدایات مرتب کرتا ہے۔ یعنی شریعت کے عملی احکام کو ان کے تفصیلی دلائل سے معلوم کرنے میں جو قواعد و ضوابط ممد و معاون ثابت ہوں، ان قواعد و ضوابط کے مجموعے کا نام اصول فقہ ہے۔ یہ علم نہ صرف اسلامی علوم میں بلکہ تمام انسانی علوم و فنون میں ایک منفرد شان رکھتا ہے۔ یہ عقل و نقل کے امتزاج کا ایسا منفرد نمونہ ہے جس کی

مثال نہ صرف اسلام کی تاریخ میں بلکہ دوسرے علوم وفنون کی تاریخ میں بھی ناپید ہے۔اس میدان میں کام کرنے والے اہل علم میں ایک نمایاں نام ڈاکٹر وھبۃ الزحیلی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔ اصول فقہ پر ان کی مایۂ ناز کتاب "الوجیز فی اصول الفقه" اسی علم کی نمائندہ کتاب ہے جو کہ جدید اسلوب پر تحریر کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے اساتذہ وطلبہ نہایت آسانی کے ساتھ اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

8. **علم الفقه:-**

اللہ کی شریعت ہمارے پاس قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں آئی ہے۔اللہ کی شریعت کو جب انسان اپنے روز مرہ معاملات پر منطبق کرے گا تو اس کو اپنی پوری زندگی، انفرادی اور اجتماعی، ہر اعتبار سے شریعت کے احکام کے مطابق استوار کرنا ہوگی۔اس کے لیے قرآن حکیم کی ہدایات اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے جزوی احکام و مسائل دریافت کرنے پڑیں گے۔شریعت کے ہر ہر حکم پر غور کرکے جزوی احکام کو مرتب کرنا پڑے گا۔اس کے لیے روز مرہ کے معاملات پر احکام شریعت کا اطلاق اسی وقت ممکن ہوسکے گا جب اس کام کا بیڑہ اٹھانے والا گہرے فہم وبصیرت سے کام لے گا۔ اب چاہے تو خود اس فہم و بصیرت کی صلاحیت حاصل کر کے اس سے کام لے، یا بصورت دیگر ان اہل علم کے فہم وبصیرت پر اعتماد کرے جن کو مطلوبہ علمی صلاحیت حاصل ہو۔لہذا ہر وہ فرد جو شریعت کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہے وہ یہی طریقہ کار اختیار کرنے پر مجبور ہے۔اسی عمل اور طریقہ کار کا نام فقہ ہے۔ قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصوص کو روز مرہ پیش آنے والے واقعات اور حقائق پر منطبق کرنا، اور ان کے تفصیلی احکام کو مرتب کرنا اور مرتب کر کے ان کے مطابق زندگی کو سنوارنا، اس پورے عمل کا نام فقہ ہے۔ یہ عمل ایک لمحے اور ایک ثانیہ کے لیے بھی قرآن حکیم سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس پورے عمل کی روح ہیں۔ اس روح کے ظاہری نتائج یا عملی مظاہر سے متعلق ہدایات فقہ کی شکل میں ہمارے سامنے آتی ہیں۔ فقہ اسلامی جس شکل میں آج ہمارے پاس موجود ہے، اس شکل میں اس کی تیاری اور ترتیب میں انسانی تاریخ کے بہترین دماغوں نے حصہ لیا ہے کہ دنیا کی

کسی اور قوم کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ انہی کتب میں ایک کتاب امام قدوری رحمۃ اللہ علیہ کی ہے جو بہت عام فہم اور سادہ ہے۔ عبارت کے اندر پیچیدگی اور غیر مانوسیت نہیں ہے۔

مختصر قدوری کی جامعیت اور بے پناہ مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ فقہ حنفی کی معروف و مفصّل کتاب "ھدایہ" کے مصنف نے ہدایہ کے لیے جس کتاب کو بطور متن کے منتخب کیا وہ یہی مختصر قدوری ہے۔ یعنی یہ مختصر قدوری، ہدایہ کا متن ہے۔ زیرِ نصاب کتاب کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اکثر مسائل آیتِ کریمہ، حدیث مبارک، صحابی کے قول اور تابعی کے فتویٰ سے ماخوذ ہیں، بہت کم مسائل ایسے ہیں جو اصولوں کی روشنی میں قیاس کے تحت ذکر کیے گئے ہیں۔بیة

9. **اللغة العربیة وادبھا:-**

عربی زبان وادب کو سیکھنا اور سکھانا ایک دینی وانسانی ضرورت ہے کیونکہ قرآن کریم جو انسانیت کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام ہے اس کی زبان بھی عربی ہے۔ عربی زبان معاش ہی کی نہیں بلکہ معاد کی بھی زبان ہے۔ اس زبان کی نشرواشاعت ہماری دینی ذمہ داری بھی ہے۔ اس کی ترویج واشاعت میں مدارس عربیہ اور عصری جامعات کا اہم کردار ہے۔ زیر نصاب کتاب " دروس اللغة العربیة لغیر الناطقین بھا "سعودی عرب کے نامور لغوی اور معروف عالم دین ڈاکٹر ف۔عبد الرحیم کی تین جلدوں پر مشتمل ایک شاندار تصنیف ہے، جو اپنے موضوع پر انتہائی مفید کتاب ہے۔ یہ کتاب مدینہ یونیورسٹی کے نصاب میں بھی شامل رہی ہے۔ عربی زبان سیکھنے کے حوالے سے یہ ایک مقبول ترین کتاب ہے، جو متعدد دینی مدارس اورا سکولوں وکالجوں کے نصاب میں داخل ہے۔

10. **فکر اسلامی:-**

اس موضوع کے تحت بنیادی دینی موضوعات پر لیکچرز کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ شرکاء پر دین کا تصوّر اور اس جت تقاضے واضح ہوں اور دین متین کے لیے تن من دھن لگانے کا جذبہ بیدار ہو۔

11. علم البلاغۃ:-

یہ امر کسی پر پوشیدہ نہیں کہ تمام فنون عربیۃ کا مقصد فہم قرآن کریم ہے اور علم بلاغت فہم قرآن میں جس اہمیت کا حامل ہے وہ اہل علم سے مخفی نہیں کیونکہ اسی کے ذریعہ کلام اللہ اور کلام الناس کے مابین فرق واضح ہوتا ہے اور اسی کے ذریعہ پتہ چلتا ہے کہ قرآنی چیلنج فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ میں کتنا وزن ہے۔ اسی وجہ سے علماء امت نے اس فن پر کئی کتب تصنیف فرمائی ہیں۔ ان کتب میں سے ایک مختصر کتاب "دروس البلاغۃ" بھی ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وفاق المدارس العربیۃ کے نصاب میں یہ کتاب شامل ہے۔

قواعد وضوابط

1. رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) میں داخلے کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹر میڈیٹ یامساوی ہے۔ تاہم استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ وطالبات کی درخواست پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔
2. رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل) کی سند کا حامل ہونا بھی ضروری ہے۔ البتہ دیگر دینی مدارس سے مساوی اسناد کے حامل طلبہ وطالبات بھی درخواست جمع کراسکتے ہیں۔
3. کورس کا دورانیہ 10 ماہ ہوگا۔
4. اوقاتِ تدریس:
   - پیر تا جمعرات: صبح 8:45 تا دن 1:00 بجے
   - جمعہ: صبح 8:45 تا دن 12:00 بجے
5. بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے، تاخیر سے آنے والے اور امتحانات میں غیر حاضر رہنے والے شرکاء کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
6. انتظامیہ اگر محسوس کرے کہ کوئی فرد کورس میں سنجیدہ نہیں یا اُس کا طرزِ عمل ادارے کے لیے نقصان دہ ہے تو اُس کا نام کورس سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

7. کامیابی کی سند صرف اُن طلبہ وطالبات کو دی جائے گی جن کی حاضری ہر مضمون میں کم از کم70 فی صد ہو اور انہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم ٪ 40 فی صد نمبر حاصل کیے ہوں۔ امتحانات میں کامیاب نہ ہونے والے طلبہ و طالبات کو کم از کم ٪60 فی صد حاضری کی بنیاد پر شرکت کی سند دی جائے گی۔

8. فیس کوئی نہیں ہے البتہ اصحاب خیر سے اس ضمن میں عطیات کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مقامِ تدریس

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، مسجد جامع القرآن، شارعِ قرآن اکیڈمی بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔

فون: 021-36806561، موبائل 0331-7292223

قیام وطعام

- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں قیام و طعام (Hostel & Mess) کی مناسب سہولیات دستیاب ہیں۔ خواہش مند طلبہ جلد از جلد رابطہ فرمائیں۔ قیام وطعام کی سہولت انٹرویو کے بعد فراہم کی جائے گی (مستحق اور اہل طلبہ کو معاونت فراہم کی جاسکتی ہے)۔
- ہاسٹل میں رہائش اور طعام کے اخراجات کی تفصیلات بوقتِ داخلہ حاصل کی جاسکتی ہیں۔

شعبہ تدریس

بفضلہٖ تعالیٰ محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کی قرآن حکیم کی خدمت کے لیے ایک طویل عرصے کی انتھک محنت کے ثمرات سامنے آرہے ہیں۔ الحمد للہ! اب نہ صرف پاکستان میں بلکہ مختلف ممالک میں حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد درس وتدریس کے مشن میں اُن کے کام کو آگے بڑھا رہے ہیں اور نورِ قرآن کو عام کررہے ہیں۔ انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی کا شعبہ تعلیم و تدریس بھی اِسی طرح کے باصلاحیت، علومِ دینیہ کے فاضل اور جدید تعلیم یافتہ افراد پر مشتمل ہے۔ اِس شعبہ کی سرگرمیاں حسبِ ذیل امور کے لیے جاری وساری ہیں:

- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم وتربیت اور رہنمائی جو قرآن حکیم کی دعوت سے متاثر ہو کر اپنی زندگیوں کو اِس کے سیکھنے سکھانے کے لیے وقف کر دیں۔
- رجوع الی القرآن کورسز اور عربی گرامر کی تدریس کے لیے اساتذہ کی تربیت کا اہتمام۔
- رجوع الی القرآن کورسز کے لیے عام فہم تدریسی مواد کی تیاری۔
- اہم دینی و ملی مسائل سے متعلق موضوعات پر مضامین، خطابات اور ملٹی میڈیا پریزنٹیشن کی تیاری۔
- اسلام دشمن یا نام نہاد روشن خیال دانشوروں کی طرف سے اٹھائے گئے فتنوں کے جوابات دینے کے لیے مضامین وخطابات کی تیاری۔
- سالانہ تعطیلات میں بچوں اور بچیوں کے لیے سمر کورس کا اہتمام تاکہ مستقبل میں یہ بچے دینِ اسلام کے سچے خادم بن سکیں۔
- حلقہ ہائے دروسِ قرآنی کے لیے مدرّسین کی تیاری اور اُن کی تربیت۔
- رمضان المبارک میں دورۂ ترجمۂ قرآن کرنے والے مدرّسین کی رہنمائی کے لیے اہم نکات کی تیاری۔

تعارف اساتذہ

- **استاذ شجاع الدین شیخ صاحب**

نگرانِ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- C.A. (Foundation)
- M.A. (Islamic Studies)

- **استاذ انجینئر نعمان اختر صاحب**

صدر انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- B.E. (Mechanical)
- M.A. (Islamic Studies)

- **استاذ ڈاکٹر محمد الیاس صاحب**

مدیرِ تعلیم

مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- M.B.B.S.
- M.A. (Islamic Studies & Islamic History)
- MPhil/PhD in Islamic Learning (contd.)
- تخصص فی اصول التعلیم والتربیہ

- **استاذ سید سلیم الدین صاحب**

مدیر قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- B.Com.
- M.A. (Islamic Studies)

- **استاذ محمد ہاشم صاحب**

مدیر قرآن اکیڈمی کورنگی

- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- B.A.

- **استاذ ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب**

اعزازی مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر

- M.A. (Islamic Studies)
- M.Sc (Physiology)
- PhD Molecular Medicine

- **استاذ فاروق احمد صاحب**

مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- B.Com.
- M.A. (Islamic Studies)
- M.Ed.

- **استاذ عاطف محمود صاحب**

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- M.A. (Islamic Studies)

- **استاذ محمد نعمان صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- M.S. (Computer Science)
- M.A. (Islamic Studies)
- **استاذ حافظ نعمان گل صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- M.A. (Islamic Culture)
- **استاذ حافظ محمد نعمان صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- B.Com (contd.)
- **استاذ حافظ محمد اسد صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- تجوید القرآن کورس عالمگیر مسجد
- قرأت کورس نداء القرآن
- B.A. Islamic Studies
- **استاذ سعد عبد اللہ صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- M.B.A. (Marketing)
- M.A. (Islamic Culture)
- **استاذ انجینئر عثمان علی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- B.E. Information Technology
- M.A. Islamic Studies
- MPhil Islamic Learning (Contd.)

- **استاذ فاروق پاشا صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- B.Com
- M.A. Arabic (Contd.)
- **استاذ کیپٹن (ر) سرفراز احمد صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- B.E. Mechanical
- **استاذ محمد ارشد صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- B.A. Economics
- **استاذ مفتی مسعود الرحمٰن صاحب**
- درسِ نظامی (مفتاح العلوم، حیدرآباد)
- **استاذ عاطف اسلم صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سالِ دوم)
- B.Com.
- **استاذ حافظ سعید الامین صاحب**
- درسِ نظامی (دارالعلوم کراچی)
- **استاذ ڈاکٹر اسرار علی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- MA (Islamic Studies)
- PhD Computer Science
- درس نظامی (جاری) (الہدایۃ اکیڈمی)
- **استاذ احمد علی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
- M.Sc. Economics

- **استاذ محمد ایاز ایوب صاحب**
  - B.A. (Hons)
  - M.A. (Usool ud Din)
- **استاذ حافظ محمد ابراہیم الیاس صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
  - B.A. Islamic History (Contd.)
  - درسِ نظامی (جاری)
- **استاذ حافظ محمد عامر شبیر صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
  - درسِ نظامی (جامعہ اسلامیہ کلفٹن)
- **استاذ عمیر کریم خان صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
  - B.E. Computer & Information Systems Engineering
  - M.B.A. (Marketing & Finance)
- **استاذ مفتی امان اللہ خان صاحب**
  - درسِ نظامی (جامعہ دارالعلوم کراچی)
  - تخصص فی الفقہ الاسلامی (جامعہ فاروقیہ کراچی)
  - تخصص فی الفقہ المعاملات
- **استاذ مولانا حبیب اللہ صاحب**
  - درسِ نظامی
  - تدریب المعلمین (جمعیت تعلیم القرآن)
- **استاذ شیخ ابو عمر صاحب**
  - درسِ نظامی
  - PhD (Contd)
- **استاذ قاری عطاء الرحمٰن صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
  - درسِ نظامی (جاری)
- **استاذ سید شاکر علی صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
  - M.A. Islamic Culture
- **استاذ محمد خضر حیات شیخ صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
  - B.S. Mathematics
- **استاذ سید محمد مصطفیٰ صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
  - B.Sc. Mechanical Technology (Contd)
- **استاذ عبد الرحیم صاحب**
  - رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل و دوم)
  - Inter (contd)
  - Short Courses (Shariah Academy)